10 جنوری 2013ء

# پاکستانی ورکرز کی ترسیلات میں 12.51 فیصد اضافہ،
# مالی سال 13ء کی پہلی ششماہی میں 7.11 بلین ڈالر بھیجے گئے

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے رواں مالی سال 13-2012ء (م س 13ء) کی پہلی ششماہی (جولائی تا دسمبر) میں 7,116.70 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجی گئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (جولائی تا دسمبر 2011ء) میں 6,325.34 ملین ڈالر بھیجے گئے تھے جس سے 791.36 ملین ڈالر یا 12.51 فیصد کا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔

واضح رہے کہ بینکوں کے ذریعے 6421 ملین ڈالر (90 فیصد)، ایکسچینج کمپنیوں کے ذریعے 640 ملین ڈالر (9 فیصد) اور پاکستان پوسٹ کے ذریعے 56 ملین ڈالر (1 فیصد) ترسیلات زر موصول ہوئیں۔

جولائی تا دسمبر 2012ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 1,960.62 ملین ڈالر، 1,460.90 ملین ڈالر، 1,155.54 ملین ڈالر، 1,005.01 ملین ڈالر، 811.18 ملین ڈالر اور 188.77 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ جولائی تا دسمبر 2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 1,661.89 ملین ڈالر، 1,412.92 ملین ڈالر، 1,150.24 ملین ڈالر، 726.35 ملین ڈالر، 721.19 ملین ڈالر اور 189.14 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کی پہلی ششماہی (جولائی تا دسمبر 2012ء) کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 534.68 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ پچھلے مالی سال (جولائی تا دسمبر 2011ء) کی پہلی ششماہی کے دوران ان ممالک سے 463.61 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن موصول ہوئی تھیں۔

جولائی تا دسمبر 2012ء کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے ماہانہ اوسطاً 1,186.12 ملین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے میں 1,054.22 ملین ڈالر بھیجے گئے تھے۔

سمندر پار پاکستانیوں نے دسمبر 2012ء میں 1,134.66 ملین ڈالر وطن بھیجے جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی مہینے (دسمبر 2011ء) میں 1,085.35 ملین ڈالر بھیجے گئے تھے جس سے 4.54 فیصد نمو ظاہر ہوتی ہے۔

دسمبر 2012ء میں سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکہ، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان)، اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 351.17 ملین ڈالر، 220.28 ملین ڈالر، 161.97 ملین ڈالر، 159.15 ملین ڈالر، 134.49 ملین ڈالر اور 27.61 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ دسمبر 2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 297.53 ملین ڈالر، 245.67 ملین ڈالر، 175.12 ملین ڈالر، 132.05 ملین ڈالر، 121.15 ملین ڈالر اور 28.88 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے چھٹے مہینے (دسمبر م س 13ء) کے دوران ناروے، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 79.99 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے چھٹے مہینے (دسمبر 2011ء) کے دوران ان ممالک سے 84.95 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انی شیٹو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرونی ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات کی ادائیگی کے لیے فعال

پیمنٹ ہائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار کی ادائیگی اور (د) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بننا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لیے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انی شیٹو 'پاکستانی ریمی ٹینس انی شیٹو' کا اپریل 2009ء میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات کی سستی، باسہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔

☆☆☆